EDUCATE شعور بیدار کرو　منظّم کرو ORGANIZE　احتجاج کرو AGITATE

BAHUJAN KRANTI MORCHA

R. No. S-1709/2017

बहुजन क्रांति मोर्चा

بہوجن کرانتی مورچہ

The conspiracy of Foreign Brahmins to divide INDIA once again !

To make the Indians aware !

غیر ملکی برہمنوں کے ذریعہ بھارت کو پھر ایک بار تقسیم کرنے کی سازش

بھارت کی عوام جاگ جاؤ

DNA نے ثابت کر دیا کہ برہمن ودیشی ہیں۔ اس پر برہمنوں کا ردعمل:

برہمنوں کی مذہبی کتابوں میں ان کو سب سے اعلیٰ مقتدر اور مقدس بتایا گیا ہے۔ مول نواسیوں کو ورن و وستھا میں تقسیم کر کے چھتریہ، ویشیا، شودر، اَتی شودرں کو کئی ذاتوں میں تقسیم کیا گیا۔ جیسے اتی شودر SC, ST، جرائم پیشہ قبائل، خانہ بدوش قبائل وغیرہ تقسیم در تقسیم کر کے سماج کو کوئی 6 ہزار سے زیادہ ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو بھی شودروں کے زمرے میں رکھ کر ان کو بھی حقوق سے محروم کر دیا گیا۔ برہمن صرف 3 فیصد ہوتے ہوئے بھی اکثریت پر راج کر رہے ہیں۔ اس کی وجوہات معلوم کرنے کا تجسس سائنس دانوں کو بھی ہوا۔ اسی لیے UTAH یونیورسٹی USA کے سائینسداں DNA کے ماہر Dr. Michael Bamshad نے 2001 میں ثابت کر دیا کہ برہمن ودیشی ہیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ ورن و وستھا کی تشکیل کے لیے خواتین کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا۔ 1916 میں بابا صاحب امبیڈکر اپنی کتاب Castes in India میں اس بات کو پیش کیا تھا۔ جو آج DNA نے اس کو ثابت کر دیا۔ برہمنوں کی مذہبی کتابوں میں خواتین کو شودروں کے زمرے میں رکھا گیا ہے یہاں تک کہ برہمن اپنی خواتین کو شودر ہی سمجھتے ہیں۔ 2001 کی رپورٹ کے منظر عام پر آنے کے بعد انھوں نے پورے بھارت میں بم بلاسٹ کرنے کا سلسلہ RSS سے تعلق رکھنے والے برہمنوں نے کیا۔ برہمن غیر ملکی ہیں، ثابت ہونے کے بعد ان کی سب سے بڑی دہشت گردانہ کاروائی بم بلاسٹ کی شکل میں کی۔ اس کا مقصد بھارت کے دستور کو ختم کر کے منوسمرتی کے قانون کو لاگو کرنا تھا۔ فرید آباد 2008 کی خفیہ میٹنگ کے بعد لفٹنٹ پرساد پروہت نے صاف کہا تھا، جو صفحہ نمبر 61 پر درج ہیں۔ (اس میٹنگ کی کاروائی کی روداد عدالت میں پیش کی گئی) "یہ ملک ہمارا نہیں ہے اس لیے ہمیں اس ملک اور اس کے دستور کے خلاف لڑنا ہوگا۔" اور ساتھ میں ایسا بھی کہا جو صفحہ 64 پر درج ہے "ہمیں بھارت کے دستور کے خلاف اپنی آزادی کے لیے لڑنا ہوگا۔ "3 فیصد برہمنوں کو دستور اس لیے کھٹکتا ہے کیونکہ وہ برہمنوں کے اقتدار کا انکار کرتا ہے اور اس نے صاف کہا تھا یہ دستور ہمارے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا۔ ہم اس کو قبول نہیں کر سکتے ہندو راشٹر کو قائم کرنے کے لیے دوسرا دستور بنانا ہوگا۔ وہ دستور منوسمرتی یا (14) چودہ منوسمرتیوں کا نچوڑ ہوگا۔ پروہت نے مزید کہا کہ (صفحہ نمبر 68) "ہمیں ویدوں میں بتائے گئے ویدک دھرم سناتن دھرم ہی چاہیے۔"

کے نتیجے میں دوسرا ردعمل یہ ہوا کانگریس نے EVM گھٹالہ کرکے اقتدار پر قبضہ کیا۔ اس کے بعد BJP نے بھی ایسا ہی کیا۔ تاکہ برہمن راج قائم کرنے کے لیے دستور کی بنیادوں کو کھوکھلا کر سکے۔ اس کام کو انجام دینے کے لیے EVM گھٹالے کو ہتھیار کے طور پر استعمال کرکے اقتدار پر قبضہ جما لیا۔

سارے بہوجن مول نواسی ہیں:

Dr. Michael Bamshed کی DNA تحقیق نے جہاں یہ ثابت کر دیا کہ برہمن غیر ملکی ہیں وہیں ساتھ میں یہ بھی ثابت کر دیا کہ 6 ہزار سے زائد ذاتوں میں تقسیم مول نواسی، شودر، پسماندہ طبقات، OBC، پسماندہ ذاتیں، SC، پسماندہ قبائل ST خانہ بدوش ذاتیں، جرائم پیشہ قبائل اور مذہبی اقلیتیں، Jain، بدھ، مسلمان، کرسچن، سکھ، لنگایت، اس سب کا DNA آپس میں ملتا ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ سب ہی مول نواسی اس ملک کے اصلی متوطن ہیں۔ 15 جون 2006 BMC Genomics کے رسالے میں ایک تحقیقی رپورٹ چھپی جس کا عنوان تھا:

Genetic affinities among the lower castes and tribal groups of I ndia, Inference from Y. Chromosome and mitochondrial DNA

بھارت کے پسماندہ ذاتیں اور قبائل گروپوں کے درمیان حیاتیاتی یکسانیت، Y کروموزمس مائیٹو کانڈریل DNA میں یکسانیت اس رپورٹ نے ثابت کر دیا کہ SC,ST اور OBC بہوجن اور مذہبی اقلیتیں لوگوں کا DNA ایک دوسرے کے ساتھ 98% تک ملتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ 85% مول نواسی بہوجنوں کا DNA ایک جیسا ہے اور رپورٹ میں یہ کہا گیا کہ Haplorgoups m52,m95,and m89 جو بہوجن آبادی میں پایا جاتا ہے۔ برہمنوں کا Haplogroups R1a1 ہے۔

مذہب اور زبان کی بنیاد پر بھی برہمن غیر ملکی ہیں:

24 ستمبر 2009 کو مشہور سائنسی جریدے Nature میں Reconstructing Indian Population History، بھارتی آبادی کی تاریخی تشکیل جدید کے عنوان سے تحقیقی مقالہ شائع ہوا تھا۔ جس سے ایک وبال کھڑا ہوا۔ برہمنوں نے اس تحقیق کے نتائج کو بدلنے کے لیے آگ بگولہ ہوکر، دانت پیس کر اس پرجکٹ کی مرکزی تحقیق کے نتائج سے چھیڑ چھاڑ اور اُن کو بلاک میل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ ایسا نہیں کر پائے۔ اس تحقیق سے چونکا دینے والے حقائق سامنے آئے۔ Yamanaya Brahmins یمنایا برہمنس نے دو ہزار سال قبل مسیح سے 1500 قبل مسیح کے درمیان بھارت پر حملہ آوار ہوئے (یمنایا برہمنس یوریشیا کے علاقے میں رہنے والوں کا قدیم تہذیبی نام ہے) وہ اپنے ساتھ سنسکرت زبان اور ویدک مذہب لائے تھے۔ اس سے پہلے بھارت کی زبان اور مذہب مختلف تھے۔ یہ دراوڑی زبان اور ثقافت تھی۔ Proto Indo European (پروٹو انڈو یوروپین) زبان کے ساتھ دراوڑی زبان کے ملاپ سے سنسکرت اور انڈو یوروپین زبان میں ترقی ہوئی۔ مہاراشٹرا کے مورخ وی۔ کے۔ راج واڑے جو برہمن زاویئے نظر رکھنے والے مورخ کی حیثیت سے پہچان رکھتے ہیں۔ انھوں نے دو نظریئے پیش کیے۔ پہلا مول نواسی لوگ ناگا قبائل سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ آریاؤں کے شدید دشمن تھے۔ دوسرا نظریہ یہ کہ مہاراشٹرا اور پورے بھارت کے اتحاد اور ویدک مخالف تھے۔ ثقافتی اور کلچر کے نقطہ نظر سے برہمن مول نواسیوں سے الگ تھلگ ہی رہے۔ جیسے پانی پر تیل، مگر بعد کے دور میں مول نواسی کلچر کا برہمنی کرن کر دیا۔ مگر وہ بھارت کی حصہ کبھی نہیں رہے۔

Yamnaya Brahmins (یوروشین برہمن) نے وادی سندھ کی تہذیب کو ختم کیا اور خواتین کو غلام بنایا:

ڈسمبر 2017 میں Marina Silva (میرینا سلوا) اور دوسرے کچھ سائنس دانوں نے ایک اور DNA رپورٹ شائع کی۔ A Genetic Chronology for the Indian subcontinent points to havil y-sex-based dispersal. ۔ برصغیر کی حیاتیاتی نسلی جنین کے نقطہ نظر سے۔

اس میں ایک بار پھر ثابت ہوا کہ 5000 سال سے 3500 سال کے دوران Yamnaya Brahmins (یوریشن) بھارت میں داخل ہوئے اور انھوں نے اپنے ساتھ خواتین کو نہیں لائے تھے۔

1. Patriarchal   2. Patri local   3. Patrilineal

(ایسا سماجی نظام جس میں مرد کو قوام کہا گیا، لیکن خواتین کو غلام، اشیائے صرف سے زیادہ حیثیت نہیں دی گئی)

ایسے سماجی نظام کے ذریعہ مول نواسی خواتین کو غلام بنایا اور انہیں شودر قرار دیا۔ اس کا مطلب وہ سب حقوق سے محروم کر دی گئیں۔ برہمنوں نے بھارت میں جوورن ووستھا قائم کی اس میں شودروں کی حیثیت غلاموں جیسی رکھی گئی۔ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر نے یہی سوال 1956 میں کاشی یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے پوچھا تھا۔ "پورش سوتر جو ذات پات کے نظام کی بنیاد ہے۔ رگ وید کے اختتام پر کیوں آیا۔ اس کی وجہ بتاتے ہوئے کہتے ہیں۔ ناگ ونش کے لوگوں کو شکست دینے کے بعد برہمنوں نے ورن سسٹم بنایا۔ تاکہ اُن کو غلام بنائے رکھا جاسکے (Calis Brass) کی 2019 کی تحقیق کے مطابق Yamnaya Brahmins (یوریشن) انتہائی متعصب اور شدت پسند لوگ تھے۔ انھوں نے یورپ پر بھی خوب حملے کیے اور یوروپیوں کی نسل کشی کی اور قبائل، بستیوں اور ثقافت کو تباہ کیا۔ کیونکہ یہ لوگ منتشر اور چھوٹی بستیوں میں رہتے تھے۔ بھارت کی اتنی ترقی یافتہ ثقافت تھی۔ برہمنوں نے وادی سندھ کی تہذیب پر حملہ کیا۔ انہیں احساس ہوا کہ اتنی بڑی آبادی کا صفایا کرنا ممکن نہیں ہے لہذا انھوں نے مول نواسیوں کو تقسیم کیا اور اُن کو حقوق سے محروم کرنے کے لیے اپنا اقتدار قائم کرنے کے لیے معاشرتی نظام کو کنٹرول کرنے کے لیے ورن سسٹم تیار کیا۔ یہ جدید تحقیق اور DNA کی رپورٹ سے صاف طور پر ثابت ہوتا ہے۔

راکھی گرھی DNA ریسرچ اور 117 سائینس دانوں کی رپورٹ نے برہمنوں کو غیر ملکی قرار دیا:

آن لائین جریدے Cell نے 17 ستمبر 2019 کے شمارے میں Indus Valley تہذیب کے راکھی گرھی میں ملے خواتین کے انسانی ڈھانچوں کی DNA رپورٹ شائع ہوئی۔

"An Ancient Harappan genome lacks ancestry from steppe pastoralist or or Irani Farmers
قدیم ہڑپہ نسل کا تعلق Pastoralist سے تھا یا ایرانی کسانوں سے۔

یہ رپورٹ پھر ایک ثابت کرتی ہے کہ برہمن 200 قبل مسیح سے 1500 قبل مسیح کے درمیان بھارت پر حملہ آور ہوئے اور یہ راکھی گرھی سے برآمد ہونے والے انسانی ڈھانچوں سے ثابت ہوا۔ ان کا DNA برہمنوں سے نہیں ملتا۔ کیونکہ ڈھانچے 2700 قبل مسیح کے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ 4700 سال پرانے ہیں۔ اور برہمن 2000 قبل مسیح میں بھارت میں وارد ہوئے۔ 4000 سال پہلے بھارت میں برہمن ہی نہیں آئے اس لیے برہمنوں کا DNA ان ڈھانچوں سے نہیں مل رہا ہے۔ 16 انسانی ڈھانچے جن کی موت کے 700 سال بعد برہمن بھارت میں آئے۔ راکھی گرھی کے بارے میں جب رپورٹ شائع ہوئی تو دکن کالج کے سابقہ چانسلر وسنت سنڈے اور نیرج رائے نے اصلی حقائق اور سچائی کے خلاف بات کرنا شروع کر دیا اور عوام کو گمراہ کرنے والا غلط پروپگنڈا کیا۔ آریہ نے بھارت پر حملہ نہیں کیا وہ بھارت کے مول نواسی ہیں۔

راکھی گرھی کی DNA رپورٹ سے پہلے 31 مارچ 2018 کو 92 سائینس دانوں کے ذریعہ ایک رپورٹ شائع ہوئی تھی۔ The Genomic Formation of south India and central Asia جنوبی بھارت کے لوگوں کی نسلی ساخت اور وسط ایشیاء۔ جس کا عنوان تھا کی رپورٹ آنے کے بعد برہمن بوکھلا گئے۔ کیونکہ برہمنوں کا بھارت پر حملہ آور ہونا ثابت ہوا۔ برہمن اس رپورٹ پر اعتراض کیا اور کہا صحیح طریقہ سے جائزہ نہیں لیا گیا۔ اسی لیے یہ درست نہیں ہے، اس تحقیق کے جائزے کے لیے 25 سائینس دان جو DNA کے ماہر تھے شامل کیے گئے۔ اس طرح سابقہ کے 92 اور اب 25 (117) سائینس دانوں نے اس کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس جائزے کی رپورٹ سائینسی جریدے Cell میں شائع ہوئی۔ اس رپورٹ کی تیاری میں عالمی شہرت یافتہ DNA سائینس داں David Reach کو اس میں شامل کیا گیا تھا۔ انھوں نے بھی برہمنوں کو غیر ملکہ نسل ہونے کی شناخت کی۔

راکھی گرھی DNA رپورٹ اور 117 سائینس دانوں کی تحقیق میں ANI (ancestral north indians) اور ASI (Ancestral South Indians) کے تصورات کوزبردستی شامل کرایا گیا۔David Reach نے اپنی دنیا کی مشہور کتاب میں ان تصورات کومتعارف کروانے کے لیے سازش کی گئی اور اُن کوخوفزدہ کیا گیااورزبردست دباؤ کے ذریعہ بلاک میل کیا گیا۔ اس بات کاذکرانھوں نے اپنی کتاب "Who we are and How we got here ہم کون ہیں اور یہاں کیسے آئے" جو 2018 میں شائع ہوئی میں کیا ہے۔

بھارت کو تقسیم کرنے کی سازش غیرملکی برہمنوں کے ذریعہ:

2001 کی DNA تحقیق نے ثابت کردیا کہ بھارت کے برہمن غیرملکی ہیں اوران کا تعلق یوریشیا کے علاقے سے ہے۔اس کے بعد 2006 میں Nature نامی جریدے نے بھی رپورٹ شائع ہونے سے پہلے برہمنوں کو یوریشن (غیرملکی) اور بھارتی لوگوں کو بھارتی (مول نواسی) کے طورپران کی شناخت کی۔غیرملکی ثابت ہونے کے بعد اصلیت کو چھپانے کے لیے انھوں نے سازشوں کا آغاز کیا۔ اس رپورٹ کوبگاڑنے کی نیت سے جغرافیائی نقطہ نظرسے تقسیم کرنے کا نظریہ پیش کیااور ملک کوشمال اور جنوب میں تقسیم کرنے کی سازش شروع کردی۔ برہمنوں کے غیرملکہ ہونے کی واضح حقیقت کو چھپانے کے لیے ANI(ancestral north indians) قدیم شمالی نسل کے بھارتی اور ASI(Ancestral South Indians) میں تقسیم کیا گیا۔اس بات کو David Reach نے اپنی مشہور کتاب Who we are and how we got here میں اس سازش کا پردہ فاش کیا۔وہ اس طرح بیان کرتے ہیں۔"میری سائنسی تحقیق کے کیریئر میں 28/ اکتوبر 2008 کا دن سب سے زیادہ تناؤ بھرا اور پریشان کن تھا۔جب میں اور میرے ساتھی Nick Peterson حیدرآباد پہنچے تو میٹنگ ہونا مشکل نظر آرہا تھا۔سنگھ اور تھانگراج (Singh and Thangra) میرے پروجکٹ کوسبوتاج کرنے کی دھمکی دے رہے تھے۔میٹنگ سے پہلے ہی ہم نے اپنی تحقیق رپورٹ اُن کوبھیج دی تھی۔وہ اس طرح تھی، بھارت کے لوگ دومختلف نسلی گروہوں سے تعلق رکھنے والے ہیں جن میں سے ایک وسط ایشیاء سے ہے"اس تحقیقی نتیجہ پرسنگھ اور تھانگراج نے اعتراض کیااور کہاوسط ایشیاء سے ایک بڑا گروہ انسانی بھارت میں داخل ہوا تھااس بات کا کوئی پختہ ثبوت نہیں ہے۔بھارت کے لوگ یہاں سے وسط ایشیاء اوراس کے قریب وجوار کے علاقوں میں ہجرت کرگئے۔ ایسا اُن کا کہنا تھاان کے اپنے Mitrochondrial DNA (جوانسانی جسم میں ماں کی طرف چلتا ہے ہزاروں سال میں تبدیل نہیں ہوتا) نے ثابت کردیا۔موجودہ دور میں بھارت میں بسنے والے Mitrochondrial DNA انسانی خلیوں میں ہزاروں سال سے رہتا ہے۔وہ اس تحقیق کا حصہ بنانا نہیں چاہتے تھے۔جو یہ بتاتا ہے کہ وسط ایشیاء والے بھارت پر حملہ آور ہوئے، ان کہنے سے ایسا اشارہ ملتا ہے۔بھارت کے ساتھ ساتھ برصغیر کی سیاست میں بڑا بھونچال پیدا ہوگا جو بڑا نقصان کرے گا۔سنگھ اور تھانگراج نے Genetic Sharing نسلی ملاوٹ کی اصطلاح کی تجویز کی۔تاکہ یہ ثابت ہوسکے کہ بھارت کے سبھی نواسی ایک ہی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔جب کہ تحقیق ثابت کرتی ہے کہ دونوں ایک نسل سے تعلق نہیں رکھتے۔اگر ہم سنگھ اور تھانگراج کی بات مانتے ہیں تو یہ ماننا پڑے گا کہ دونسلیں گڈمڈ ہوگئی ہیں۔اتنا سوچ کر ہم خاموش ہوگئے اور ہم نے محسوس کیا کہ بھارتی سیاست ہمیں اپنی سچی تحقیق کوچھوڑنے پرمجبور کردے گی۔

اس دن دیوالی کے موقعہ پرآتش بازی ہورہی تھی کیونکہ دیوالی بھارت کا ایک اہم تہوار ہے۔ایک لڑکے نے ہمارے کمپاؤنڈ کے باہر چلتی گاڑی کے نیچے پٹاخہ پھینک دیا میں اور Peterson ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے مہمان خانے میں بیٹھے سوچ رہے تھے کہ آخر یہ کیا چل رہا ہے۔ہماری تحقیق سے کلچر پرکیا اثرات ہوسکتے ہیں۔اس کا اندازہ واضح ہوا۔اس لیے کوئی نیالفظ تخلیق کرنا چاہیے۔جس سے سائنسی نقطہ نظر بھی صحیح ہواوراس کے الات پر برے اثرات بھی نہ پڑیں۔دوسرے دن ہمارا پورا گروپ سنگھ کے دفتر میں جمع ہوا، بھارتی گروہوں کے نئے لفظ ڈھونڈے گئے اور ہم نے ایسا لکھا۔موجودہ بھارت کے لوگ دو الگ الگ DNA کے ہیں۔ ANI اور ASI، دونوں اس طرح الگ الگ ہیں جس طرح موجودہ یوریشن اور مشرق کے لوگ علاحدہ علاحدہ ہیں۔ANI گروپ کے لوگ یورشین، مرکزی ایشیاء،

مشرق کے قریب اور کروبین (North America) سے جڑے ہوئے ہیں۔ان کا مادر وطن کونسا ہے اور وہ وہاں کیسے بسے اس کے بارے میں ہم نے کبھی نہیں لکھا۔ ASI ان کا بھارت کے باہری لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ANI اور ASI دونوں ایک دوسرے سے گڈمڈ ہوگئے۔ایسا ہم نے لکھا۔اس کا اثر یہ ہوا کہ موجودہ بھارت کا ہر انسان کم وبیش مخلوط نسل کا ہے۔یہ غلط فہمی پیدا ہوئی۔بھارت کے کچھ لوگ مغربی یوروپیشین نسل کے ہیں تو کچھ لوگ مشرقی ایشیائی نسل سے۔تو کوئی جنوبی نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔بھارت کا کوئی بھی گروپ یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ ان کی نسل مخلوط نہیں ہے۔یہ غلط فہمی ANI اور ASI ان نظریوں سے قائم ہوئی۔"

(Who we are and How we got here, p-134 , 135)

لال جی سنگھ اور کمارا سوامی تھانگراج نے دونوں برہمن ونش کے ہیں۔اس بات پر پردہ ڈال کر انھوں نے ملک سے غداری کی۔ ANI اور ASI یہ بہت بڑی سازش ہے۔ David Reach نے اس بات کو منظر عام پر لا کر صرف بھارت پر ہی نہیں بلکہ پوری دنیا پر احسان کیا۔مگر بھارت واسیو کو یہ حقیقت سمجھانے سے پہلے ہی ڈاکٹر وسنت شنڈے اور نیرج رائے کو آگے کر کے موہن بھگوت نے برہمن کے ودیشی پن کو چھپانے اور ان کو مول نواسی ثابت کرنے کے لیے غیر سائینسی نظریئے کو جاہلانہ طریقے سے پرچار کیا۔مگر بھارت مکتی مورچہ ڈاکٹر وسنت شنڈے کو جھوٹ کہنے اور اس کا پرچار کرنے کے جرم میں قانونی نوٹس دی۔ڈاکٹر وسنت شنڈے نے کوئی جواب نہیں دیا۔جس سے وہ رنگے ہاتھوں پکڑا گیا اور اس کے مالک کا بھی پتہ چلا۔

برہمنوں نے ASI اور ANI نظریہ کو گڈمڈ کر کے اس کے ذریعہ بھارت کو تقسیم کرنا منظور کرلیا تا کہ وہ یہیں رہیں یوریشیاء ہجرت کرنے کی نوبت نہ آئے۔ایک زمانے سے برہمن پرچار کر رہے ہیں کہ جنوبی اور شمالی تقسیم سے ملک تقسیم ہوگا۔مگر وہی برہمن آج اس بات کو قبول کر لیے ہیں۔اس لیے کہ وہ خوب جانتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں ان نظریئے کہ بنیاد پر پرتشدد احتجاجی تحریک ہوگی۔اس وقت RSS اور برہمنوں کو بچانے کے لیے بھارت چھوڑنے کے نظریئے کو سائینس دانوں کو مجبور کر کے بنوایا۔ایسا کر کے دیش کے ساتھ غداری کا کام انجام دیا۔ David Reach جو نے کچھ بار رور کروایا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ پردے کے پیچھے سے برہمن طاقتیں ان کو استعمال کر رہی ہیں۔نیرج رائے اور ڈاکٹر شنڈے اس ملک سے غداری کے عمل میں شامل ہیں۔ڈاکٹر شنڈے بدعنوانی میں برابر کے شریک ہیں۔اس کا ثبوت یہ ہے کہ ڈاکٹر شنڈے کو BJP سرکار نے RSS کے اشارے پر Director General of National Maritione Heritage Museum of India کا ڈائریکٹر جنرل مقرر کیا۔کیا یہ ساری باتیں، واقعاتی شہادت کے ذمرے میں ہیں اور RSS اس میں شامل ہے۔

RSS کے چیف نے لاک ڈاؤن کو ایک موقع کیوں قرار دیا؟ :

RSS کے چیف موہن بھگوات نے اپنی سرکاری فیس بک پیج پر لاک ڈاؤن کو ایک موقع قرار دیا۔اس کا بہت گہرا مطلب ہے۔لاک ڈاؤن کی مدد سے لوگوں کا اجتماعی قتل عام ہوسکتا ہے۔☆اورنگ آباد میں ریل کی پٹری پر مارے گئے بھوکے پیاسے مزدور مجبور ہو کر گھر واپسی کے لیے میلوں کا سفر پیدل چلنے پر تیار ہوگئے تھے۔اور ساکیت نگری یعنی موجودہ دور میں ایودھیا جو موریا ونش کے راجاؤں کی وراثت تھی جب رام مندر کی تعمیر کے لیے کھدائی کی گئی وہاں کچھ استوپ نکلے اس کو JCB کے ذریعہ توڑا گیا۔

☆ سرکاری کمپنیوں کو صنعت کاروں اور سرمایہ داروں کی نجی کمپنیوں کو فروغ دیا گیا۔

☆ ایسی زرعی پالیسی بنائی گئی کہ کسان خودکشی کرنے پر مجبور ہوئے۔

☆ بھارت میں کوئی انقلاب نہ آئے اس لیے عوام سے سارے وسائل چھین لیے گئے۔اس لاک ڈاؤن کے دوران وسنت شنڈے اور نیراج رائے نے سوشل میڈیا کا استعمال کر کے کئی ویب سائیٹس بنائے جیسے:

Archealogical Adventures, (Website: Rakhigadi.com)

Youtube : Vasant Shinde

Face book & Youtube : Sidhuja academy

جھوٹ کا پرچار کر رہے ہیں۔وسنت شنڈے کو RSS نے استعمال کیا اور ان کو نوکری سے سبکدوشی کے بعد انعام کے طور پر قومی بحری وراثت میوزیم آف انڈیا کے ڈائریکٹر جنرل نامزد کیا۔یہ میوزیم گجرات میں واقع ہے۔وسنت شنڈے اور نیرج رائے نے راکھی

گرھی کے DNA رپورٹ اور وادی سندھ کی تہذیب کے بارے میں حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا اور ثابت کرنے کی کوشش کی کہ آریا حملہ آور نہیں ہیں۔ بلکہ برہمن یہاں کے ہی مول نواسی ہیں۔ وہ اس حد تک گئے کہ ہڑپہ تہذیب کو برہمنوں کی بنائی گئی تہذیب بتایا۔ آریاؤں کا بھارت پر حملہ ہوا ہی نہیں بلکہ آریہ یہاں سے بھارت کے باہر ہجرت کر گئے اور کئی صدیوں بعد واپس آئے اور اس طرح انھوں نے ASI اور ANI نقطہ نظر پر انطباق کیا۔ جب کہ بین الاقوامی سطح پر DNA کی رپورٹ ثابت کرتی ہے کہ برہمن ودیشی ہیں۔

RSS اور موہن بھگوت EVM کو استعمال کر کے بھارت کا مکمل اقتدار بلا شرکت غیر اپنے ہاتھوں میں کر لیا۔ کیوں؟ EVM کے بارے میں بھارتیوں کو حقائق سے ناواقف رکھا گیا۔ اسی لیے بڑی آسانی سے عوام کو گمراہ کرنے میں کامیاب ہو گئے اور یہ بات چھپادی کہ برہمن ودیشی ہیں۔ راکھی گرھی DNA کی رپورٹ کے بعد وہاں ملے انسانی ڈھانچوں کو 3D ٹکنالوجی کا استعمال کر کے راکھی گرھی میں ڈھانچوں کی تشکیل نو کے ذریعہ خواتین کے چہرے کو مرد کا چہرہ دکھایا گیا۔ جب کہ DNA کی رپورٹ خواتین کی ہے۔ یہ ایک غلط بات تھی۔ جب کہ برہمنوں کی مذہبی کتابیں اور تاریخ داں اس بات کو مانتے آئے ہیں کہ برہمن باہر سے آئے ہوئے ہیں۔ اور DNA سائینس بھی اس بات کی تائید کرتی ہے۔ اس سازش کا پردہ فاش ہو، عوام جانکار بنیں، اور باشعور بنیں۔ ہم اس بات کی کوشش کریں کہ سب مل کر ایک عوامی تحریک برپا کریں۔ تاکہ بھارت کی سرزمین کو بچایا جائے۔ مول نواسیوں کے ملک کو بچانا ہے۔ اس لیے مول نواسی قومی نظریے کو DNA کی بنیاد پر سمجھنا ہوگا۔ جے مول نواسی۔

اس اہم عنوان کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ولاس کھرات کی انگریزی کتاب سے استفادہ کریں:

EURASIA , the motherland of Foreigner Brahmins
Written and Edited by Prof: Vilas Kharat
Preface : Mr. Waman Meshram
Published by: Dr. Baba saheb Ambedkar Reasearch centre, New delhi)
Now available in Languages Marathi and Hindi (free pdf available)

وہ غیر مانوس الفاظ جو اس پامفلٹ میں استعمال ہوئے ان کی تشریح

☆ مول نواسی = بھارت کے اصلی قدیم باشندے، مول کے معنی بنیاد ہیں۔ اس کا مطلب اصلی متوطن۔

DNA = Deoxyiribo nucleic acid

ایک مادہ جو انسانی جسمانی خلیہ میں پایا جاتا ہے۔ جس سے اُس کی نسل اور ماں باپ کا پتہ چلتا ہے۔

Mitrochondrial DNA = ایک مادہ جو انسانی جسمانی خلیہ میں پایا جاتا ہے جو صرف ماں کی طرف سے ہی چلتا ہے۔

ANI = قدیم شمالی نسل کے بھارتی Ancestral North Indians

ASI = قدیم جنوبی نسل کے بھارتی Ancestral South Indians

Yamnaya Brahmins = یوریشیاء کے علاقے کی قدیم تہذیب کا نام

تحریر: پروفیسر ولاس کھرات ، نیشنل سکریٹری بام سیف و امبیڈکر ریسرچ سنٹر، دہلی

اُردو ترجمہ : سید مقصود، سکریٹری بام سیف، تلنگانہ

جاری کردہ : بہوجن کرانتی مورچہ (R.No.S-1709/2017)